افغان مہاجرین کے ساتھ برتاؤ پر بانی چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کا جیل سے خصوصی پیغام

- افغان مہاجرین کے ساتھ روا رکھا جانے والا سلوک دینِ اسلام، کتاب اللہ، سنّتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم اور ہماری معاشرتی اقدار سے متصادم ہے
- ہجرت کو اسلام میں خاص مقام حاصل ہے اور حضرت موسیٰ، جناب ابراہیم علیہ السّلام اور رسولِ اکرم صلی وعلیہ وسلّم سمیت جلیل القدر پیغمبر ہجرت کے مراحل سے گزرے
- جنگ و آفات کے نتیجے میں اپنی زمین سے محروم کئے جانے والے پناہ کے طالب مہاجرین کے ساتھ حسنِ سلوک اور عزت و تکریم کے ساتھ ان کی دیکھ بھال بطور قوم ہم پر فرض ہے
- افغانستان ہمارا برادر اسلامی ملک اور ہمسایہ ہے، دونوں ممالک کے عوام صدیوں پر محیط برادرانہ تعلقات میں بندھے ہوئے ہیں
- قوموں کیلئے اپنے ہمسائے بدلنا ممکن نہیں ہوتا، وقت کے بہاؤ کے ساتھ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے
- ہمسایوں کے ساتھ گہرے بااعتماد تعلقات پاکستان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں
- پاکستان نے 40 برس تک افغان مہاجرین کی خدمت کی ہے، محض ناقص حکمتِ عملی کے باعث برسوں پر محیط مہمان نوازی کے اثرات ضائع کئے جا رہے ہیں
- 250 ملین نفوس پر مشتمل قوم پر 1.5 ملین مہاجرین کچھ زیادہ بوجھ نہیں
- اپنی دھرتی سے نکالے جانے/ پناہ کی تلاش میں پاکستان آنے والے مہاجرین کا بڑا حصہ غریب ترین افراد پر مشتمل ہے
- پورے معاملے کو تہذیب، شائستگی اور حکمت سے نہ نمٹائے جانے کی وجہ سے پوری افغان قوم میں منفی جذبات جنم لیں گے
- ناقص حکمتِ عملی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بدمزگی ان کی نفسیات کا حصہ بنے گی اور دونوں ممالک کے مابین دیرپا تعلقات میں ایک مستقل دراڑ کا اندیشہ ہے
- افغان مہاجرین کو بھیڑ بکریوں کی طرح ہانکنے کا سلسلہ ترک کر کے پورے معاملے کو حکمت و دانش سے دیکھنے اور ان کی عزتِ نفس کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے ایک آبرومندانہ راستہ اختیار کرنا ہوگا